رسول اللہ ﷺ کی مبارک زندگانی (مختصر)

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا بارھواں عنوان

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مبارک زندگانی مختصر

مرتب : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 20

اشاعت اوّل: ستمبر 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

رسول اللہ ﷺ کی مبارک زندگانی مختصر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ

نوٹ: یہ بیان ایک سُنّی ادارہ کی ویب سائٹ سے تیار کیا گیا۔

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نام مبارک:

محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ احمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ اس کے علاوہ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے احادیث مبارکہ میں بہت سارے نام آئے ہیں۔ جیسے مصطفی، مجتبیٰ، مرتضیٰ، مزمّل اور مدثّر وغیرہ۔

انتقال والد ماجد:

آپ ﷺ ابھی اپنی والدہ ماجدہ کے شکم مبارک ہی میں تھے کہ آپ کے والد محترم حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ شام کے تجارتی سفر سے واپسی کے دوران مدینہ منورہ میں اپنے والد حضرت عبد المطلب کے ننھیال میں ٹھہرے اور بیماری کی وجہ سے وہیں انتقال فرما گئے۔

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت باسعادت:

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت باسعادت ۱۲/ربیع الاول بروز پیر مطابق ۲۰/اپریل ۵۷۱ء کو ہوئی (اس کے علاوہ مورخین نے ۹/۸/اور ۱۱/ربیع الاول بھی لکھا ہے مگر زیادہ راجح ۱۲/ربیع الاول ہی ہے۔ کیونکہ مکہ شریف کے لوگ اسی تاریخ کو ہمیشہ میلاد النبی مناتے تھے)

نسب نامہ شریف، والد ماجد کی طرف سے:

حضرت محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

نسب نامہ شریف، والدہ ماجدہ کی طرف سے:

حضرت محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بن حضرت آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مُرّہ۔ مرہ پر آکر آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے والدین کا نسب مل جاتا ہے۔

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چچا:

(1)حارث۔(2)ابو طالب۔(3) زبیر۔(4) حمزہ۔ (5) عباس۔ (6)ابو لہب۔(7)غیداق۔(8)مقوم۔(9) ضرار۔ (10)قُثم۔ (11)عبد الکعبہ۔(12)جحل۔

ان میں سے صرف حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے اسلام قبول کیا۔

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پھوپھیاں:

(1)عاتکہ۔(2)اُمیمہ۔ (3)ام حکیم۔ (4)برّہ۔ (5)صفیہ۔ (6)اروی۔

رضاعی مائیں:

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جن مقدس عورتوں کا دودھ نوش فرمایا وہ یہ ہیں:(1)حضرت آمنہ۔(2)حضرت ثویبہ۔(3)حضرت حلیمہ سعدیہ (4)حضرت ام ایمن رضی اللہ عنھن۔

ولادت کا پہلا سال:

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ۲،۳روز اپنی والدہ محترمہ کا دودھ نوش فرمایا۔ اس کے بعد چند دن حضرت ثویبہ کا دودھ پیا پھر ولادت طیبہ کے ایک ہفتہ کے بعد عرب کے دستور کے مطابق دودھ پلانے کے لیے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کر دئے گئے۔ اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دوسال تک حضرت حلیمہ کے گھر رہے پھر جب دودھ پینے کا زمانہ ختم ہوگیا تو حضرت حلیمہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو لے کر آپ کی والدہ حضرت آمنہ کے پاس آئیں اور ان سے درخواست کی کہ کچھ دن اور حضور کو میرے گھر پہ رہنے دیں چنانچہ پھر وہ آپ کو واپس اپنے گھر لے آئیں۔ لیکن ولادت کے تیسرے سال جب فرشتوں نے پہلی بار آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سینہ چاک کیا تو اس واقعہ سے گھبرا کر چند ہی دن کے بعد دوبارہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی والدہ محترمہ کے سپرد کر دی۔ اس طرح آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنی والدہ محترمہ کی آغوش محبت میں آ گئے۔

ولادت کا چھٹا سال:

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عمر مبارک چھ سال کی ہوئی تو آپ کی والدہ کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پرورش آپ کے دادا حضرت عبد المطلب نے فرمائی۔ لیکن دو سال کے بعد آپ کے دادا کا بھی وصال ہو گیا۔ اس کے بعد آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پرورش کی ذمہ داری آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے شفیق چچا ابو طالب نے ادا فرمائی۔

ولادت کا تیرھواں سال:

جب آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عمر تیرہ سال کی ہوئی تو پہلی بار اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ملک شام کا سفر فرمایا۔ اسی سفر میں بحیرہ راہب کا واقعہ پیش آیا۔ پھر ۲۳/ سال کی عمر میں آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ملک شام کا دوسرا سفر بغرض تجارت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مال لے کر ان کے غلام میسرہ کے ساتھ کیا۔

ولادت کا پچیسواں سال:

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پچیس سال کی عمر میں حضرت

خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر 40/سال کی تھی اور وہ بیوہ تھیں ۔جب تک حضرت خدیجہ با حیات رہیں آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دوسرا نکاح نہیں فرمایا۔آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تمام بیویوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ازواج مطہرات:

(1)حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔(2)حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔(3)حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ (4)حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا۔(5)حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔(6)حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا۔(7)حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔(8)حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔ (9) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔(10)حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا۔(11)حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب رضی اللہ عنہا۔

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی باندیاں:

(1)حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا۔(2)حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا۔(3)حضرت نفیسہ رضی اللہ عنہا۔ایک اور باندی تھی،نام مذکور نہیں

ہے۔

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صاحبزادے:

(1)حضرت قاسم رضی اللہ عنہ۔ آپ ہی کی مناسبت سے حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی کنیت ابو القاسم رکھا۔(2)حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔ آپ طیب وطاہر کے لقب سے بھی جانے جاتے ہیں(3)حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صاحبزادیاں:

(1)حضرت زینب رضی اللہ عنہا۔زوجہ ابو العاص بن ربیع

(2)حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا۔زوجہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(3)حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا۔زوجہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(4)حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا۔زوجہ سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ۔

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تمام اولاد مبارک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوئیں سوائے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے۔وہ آپ

صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی باندی حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے شکم سے پیدا ہوئے۔

نبوت کا پہلا سال:

حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اعلان نبوت سے پہلے اکثر غار حرا میں جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے۔جب آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عمر مبارک ۴۰ / سال کی ہوئی تو غار حرا میں پہلی بار آپ پر وحی کا نزول ہوا جس میں سورہ علق کی پہلی پانچ آیتیں تھیں۔

پھر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کوہ صفا پر چڑھ کے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا۔شروع میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا،سیدنا صدیق اکبر ،سیدنا علی مرتضی اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم نے اسلام قبول کیا۔اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تبلیغ سے اور بھی لوگوں نے اسلام قبول کیا انہیں میں حضرت ارقم رضی اللہ عنہ بھی تھے۔چنانچہ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ کے ہی گھر میں دینی تعلیم وتربیت کی سب سے پہلی درسگاہ قائم ہوئی اوراعلان نبوت کے بعد تین سال تک اسلام کی تعلیم و تبلیغ ہوتی رہی۔اور ان تین سالوں میں تقریبا ۴۰ / لوگوں نے اسلام قبول

کیا۔ شہر سے باہر نماز ادا کی جاتی رہی اور خفیہ طور پر سب کام ہوتے رہے۔
تین سال کے بعد جب اللہ تعالی نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اعلانیہ دعوت دینے کا حکم دیا تو اعلانیہ طور پر دعوت کا آغاز ہوا۔ اور ساتھ ہی کفار و مشرکین کی طرف سے مخالفت کا بھی سامنا پڑا، شروع میں مخالفت کم رہی لیکن بعد میں جب کافروں نے ظلم و ستم کی انتہا کر دی تو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نبوت کی پانچویں سال مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت عطا فرمائی۔ تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی قیادت میں 11 / مرد اور 4 / عورتوں نے حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ اس سفر میں حضرت عثمان کے ساتھ ان کی زوجہ محترمہ حضرت رقیہ بنت رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی تھیں۔

نبوت کا چھٹا سال:

نبوت کے چھٹے سال آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چچا حضرت حمزہ اور اسی کے تین دن بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے اسلام لانے کی سعادت حاصل کی۔ حضرت عمر کے اسلام لانے کے بعد پہلی مرتبہ خانہ کعبہ میں بر سر عام نماز ادا کی گئی۔ لیکن کفاروں کی مخالفت ختم نہ ہوئی اور

نبوت کے ساتویں سال کافروں نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے خاندان والوں کا مکمل بائیکاٹ کر کے ایک پہاڑ کی گھاٹی میں گھیر کر رکھ دیا جسے 'شعب ابی طالب' کہا جاتا ہے۔ اس پہاڑ کی گھاٹی میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم تین سال تک رہے اور ان تین سالوں میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو بڑی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔

نبوت کا دسواں سال:

نبوت کے دسویں سال آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے مکہ والوں سے ناامید ہو کر طائف کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے طائف تشریف لے گئے لیکن یہاں کے لوگوں نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو اتنا پتھر مارا کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم خون سے لہولہان ہو گئے ۔ لیکن آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ان ظالموں کے لئے بد دعا بھی نہ فرمائی۔ اسی سال آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے غمگسار چچا ابو طالب کی وفات ہوئی اور اسی کے تین یا پانچ دن کے بعد آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی جانثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا وصال پُر ملال ہوا۔ اس سال آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو پے در پے کئی گہرے غم پہونچے اسی

وجہ سے اس کا نام 'عام الحزن' یعنی غم کا سال رکھا گیا۔ اسی سال آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم معراج میں تشریف لے گئے پھر نماز فرض ہوئی۔

نبوت کا گیارھواں سال:

نبوت کے گیارہویں سال مدینہ شریف کے 16 / لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ پھر جب آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نبوت کی شہرت ہوئی تو نبوت کے بارہویں سال مدینہ شریف کے تقریبا 90 / لوگوں نے اسلام قبول کیا اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مدینہ شریف آنے کی دعوت دی۔

نبوت کا تیرھواں سال:

نبوت کے تیرھویں سال آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کافروں کے شدید ظلم و ستم کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں کو مدینہ شریف ہجرت کر کے جانے کی اجازت عطا فرمائی چنانچہ مسلمان اپنا سب کچھ چھوڑ کے دین کی خاطر مدینہ شریف جانے لگے۔ اور ایک دن ایسا آیا کہ کافروں نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو جان سے مارنے کا مکمل منصوبہ بنا لیا تو آپ بھی حضرت ابو بکر کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ شریف چلے آئے۔

ـ1/ ہجری کے خاص واقعات:

مدینہ شریف آنے کے بعد حضور نے سب سے پہلی مسجد۔ ''مسجد قبا'' کی تعمیر صحابہ کے ساتھ مل کر فرمایا۔ پھر اس کے بعد مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی۔ حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مدینہ آنے کے بعد مدینہ شریف کے بہت سارے لوگوں نے اسلام قبول کیا اور تیزی سے اسلام پھیلنے لگا ۔جب مسلمانوں کی تعداد بہت ہوگئی تو نماز کی دعوت کے لئے آذان دینے کا طریقہ شروع ہوا۔

ـ2/ ہجری کے خاص واقعات:

ہجرت کے دوسرے سال قبلہ تبدیل ہوا اور مسجد اقصیٰ کے بجائے خانہ کعبہ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ اسی سال جنگ بدر ہوئی۔ جس میں کافروں کی سخت ہار اور مسلمانوں کو بڑی جیت حاصل ہوئی۔ اسی جنگ میں ابوجہل کے ساتھ مکہ کے بڑے بڑے سردار مارے گئے اور بہت سارے قید کئے گئے۔

اسی سال رمضان کے روزے فرض ہوئے۔ اور نماز عید وبقر عید ادا کی گئی اور قربانی بھی کیا گیا۔ نیز اسی سال حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنی صاحبزادی

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا۔

3/ہجری کے خاص واقعات:

ہجرت کے تیسرے سال جنگ احد لڑی گئی اور اسی جنگ میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔اسی سال ۱۵/رمضان المبارک کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔اور حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اپنی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔اور آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما سے نکاح فرمایا۔نیز اب تک مسلمانوں کا مشرکہ عورتوں کے ساتھ نکاح کرنا جائز تھا اسی سال اس کو حرام قرار دیا گیا۔

4/ہجری کے خاص واقعات:

اس سال شعبان کے مہینے میں حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔اور آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بیوی حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔اسی سال ماہ شوال میں حضور صلّی اللہ تعالیٰ

علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔ نیز اسی سال شادی شدہ آدمی کو زنا کرنے پر سنگسار کرنے اور چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم نازل ہوا اور بقول مشہور شراب بھی حرام قرار دیا گیا۔

5/ہجری کے خاص واقعات:

(۱)اسی سال غزوہ خندق اور غزوہ بنو قریضہ پیش آیا۔(۲)اسی سال غزوہ مریسیع کے موقع پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار مدینہ شریف سے قریب ہی مقام صلصل میں گم ہو گیا تھا جس کی وجہ سے قصۂ افک پیش آیا اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کرنے کا حکم نازل ہوا نیز پردہ کا حکم بھی اسی سال نازل ہوا۔

6/ہجری کے خاص واقعات:

اس سال حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم عمرہ کے ارادے سے ماہ ذی قعدہ پیر کے دن مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے مگر راستے میں حدیبیہ کے مقام پہ کافروں نے روکا جس کی وجہ سے جنگ کی کیفیت پیدا ہو گئی لیکن آخر کار صلح ہو گئی جو "صلح حدیبیہ" کے نام سے مشہور ہے۔اور اسی موقع پر بیعت رضوان بھی واقع ہوا۔نیز اس سال بہت سارے غزوات و سرایا پیش

آئے۔

7/ہجری کے خاص واقعات:

غزوہ خیبر اسی سال واقع ہوا جس میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔ اس غزوہ کے موقع سے بہت سارے واقعات پیش آئے ان میں سے کچھ یہ ہیں۔(1)گھریلو گدھے کے گوشت کو حرام قرار دیا گیا۔(2)درندے جانور اور پنجہ مارنے والے پرندوں کو حضور نے حرام قرار دیا۔(3)حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نکاح فرمایا۔(4) خیبر کی ایک یہودی عورت نے حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو کھانے میں زہر ملا کر دیا۔(5)مقام صہباء میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نماز عصر قضاء ہوئی۔تو حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ڈوبے سورج کو لوٹایا۔(6)متعہ یعنی ایک خاص زمانے تک کے لئے نکاح کرنے کو حرام قرار دیا گیا۔اسی سال ماہ ذی قعدہ میں عمرۃ القضاۃ واقع ہوا جو صلح حدیبیہ میں طے پایا تھا نیز اسی سال آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

۔8/ ہجری کے خاص واقعات:

اس سال مکہ مکرمہ فتح ہوا۔ اور اس کے بعد غزوہ حنین کا واقعہ پیش آیا۔ اسی سال مسجد نبوی شریف میں منبر بنایا گیا۔ اور اسی سال حضور ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم، حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہوئے۔

۔9/ ہجری کے خاص واقعات:

اس سال حج فرض ہوا اور حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے حج کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امارت اور حضرت علی کی نقابت میں تین سو حجاج کرام کا قافلہ روانہ فرمایا۔ قرآن نے اسی حج کو "حج اکبر" کہا۔ اس لئے کہ یہ پہلا موقع تھا کہ سنت ابراہیمی کے مطابق حج کے ارکان ادا ہوئے۔ اور خانہ خدا میں عہد جاہلیت کا اختتام اور اسلامی حکومت کے آغاز کا اعلان کیا گیا اور زمانہ جاہلیت کی تمام بے ہودہ رسمیں باطل قرار دی گئیں۔ اس سال پورے ملک میں امن وامان کی فضا قائم ہوگئی اور محرم کے مہینے میں زکوۃ وصول کرنے کے لئے عمال مقرر کئے گئے۔ سود کو اسی سال حرام قرار دیا گیا۔

10/ ہجری کے خاص واقعات:

اس سال آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔ اور اسی سال آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنا آخری حج کثیر صحابہ کرام کے ساتھ فرمایا۔ اس حج پر جاتے وقت آپ ﷺ نے لوگوں سے اس طرح ملاقات کیا جیسے وہ شخص ملاقات کرتا ہے جسے معلوم ہو گیا ہو کہ وہ اب دنیا چھوڑ کر جانے والا ہو۔ اسی لئے یہ حج "حجۃ الوداع" کے نام سے مشہور ہوا۔

11/ ہجری کے خاص واقعات:

جب حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم حجۃ الوداع سے واپس تشریف لائے تو 26/ صفر بروز پیر آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک لشکر حضرت زید بن اسامہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ملک شام کے عیسائیوں سے لڑنے کے لئے تیار فرما کر روانہ کیا لیکن ابھی یہ لشکر مدینہ شریف سے کچھ ہی دور گیا تھا کہ ۱۲ ربیع الاول بروز پیر حضور اقدس صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا وصال حسرت آیات ہوا۔ جس سے پورا مدینہ بے رونق اور اندھیرا ہو گیا۔

تاریخ وصال:

۱۲/ ربیع الاول بروز دوشنبہ ۱۱ھ / مطابق ۱۲/ جون /632ء۔

(اس میں بھی کئی اقوال ہیں مگر راجح یہی ہے)

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو غسل دینے والے مقدس صحابہ:

(۱)سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ (۲) سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ (۳)سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہ۔

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے غسل کے لئے غرس نام کے کنوئیں سے پانی لایا گیا تھا جو قبا کے قریب تھا اور حضرت سعد بن خثیمہ کی ملکیت میں تھا۔ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنی زندگی میں اکثر اسی کنوئیں کا پانی نوش فرماتے تھے۔ اور اس کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا کہ غرس کا کنواں بہترین کنواں ہے ۔یہ جنت کے چشموں میں سے ایک بہترین چشمہ ہے، اس کا پانی نہایت پاکیزہ ہے۔ اس پانی میں بیری کے پتے بھی ملائے گئے تھے۔

کفن مبارک:

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ یہ

تینوں کپڑے یمن کی ایک جگہ ''سحول'' کے بنے ہوئے تھے۔ اسی مناسبت سے ان کپڑوں کو ''سحولیہ'' کہا جاتا ہے۔

نمازِ جنازہ کی کیفیت:

اس بارے میں کئی اقوال ہیں مگر زیادہ راجح یہ ہے کہ جب جنازہ تیار ہو گیا تو پہلے مردوں نے پھر عورتوں نے پھر بچوں نے نمازِ جنازہ پڑھی، جنازہ مبارکہ کمرے کے اندر ہی تھا باری باری تھوڑے تھوڑے لوگ اندر جاتے اور نماز پڑھ کر چلے آتے۔ لیکن کوئی امام نہ تھا۔ اور اس نماز میں دعا کی جگہ صحابہ نے درود شریف پڑھا۔

قبر انور:

آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا وصال ام المومنین حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے میں ہوا، اور اسی کمرے میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا قبر انور بنایا گیا۔ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی قبر مبارک کھودنے کا شرف حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حاصل کیا۔ جو مدینہ شریف میں لحد والی قبر کھودنے میں ماہر تھے۔

عمر شریف:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی رحمت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عمر مبارک وصال کے وقت تریسٹھ (۶۳) سال تھی ۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

کتاب کے ساتھ ملنے والے 50 تحقیقی کورسز کی فہرست

(1). مصنف و محقق بننے والوں کے لیے سیکھنے کی 56 اہم باتیں

(2). اصناف و اسالیب تحریر کورس

(3). لکھنے سے پہلے سیکھنے والے 20 اہم کام

(4). مضمون نویسی و تخریج کورس

(5). مائیکرو سافٹ ورڈ کورس (کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک تمام مراحل)

(6). المکتبۃ الشاملۃ (کمپیوٹر اینڈ موبائل، مکمل انسٹالیشن و استعمال)

(7). "المکتبۃ الشاملۃ سے تحریر و تصنیف کے آئیڈیاز"

(8). "تحریر و تصنیف کی منصوبہ بندی"

(9). فن تخریج حدیث (حدیث تلاش کرنے کے 12 پروفیشنل طریقے)

(10). تحریر و تصنیف میں معاون ٹیکنالوجی کورس

(11). سیرت نگاری کے میدانات و رجحانات اور سیرت کے 600 عنوانات مع خاکہ

(12). اربعین نویسی کورس (150 سے زائد اربعینات مرتب کرنے کا آسان طریقہ)

(13). کتابوں، پی ڈی ایف، مخطوطہ جات اور یونیکوڈ کی تلاش

(14). فن حاشیہ نگاری و تحقیق و تخریج کورس (ایک کتاب کی تخریج کا پریکٹیکل)

(15). مقالہ نگاری کورس (انتخابِ عنوان سے تکمیل مقالہ تک کی تفصیلی تربیت)

(16). تیس روزہ فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس

(17). فہم و تدبر حدیث کورس

(18). فنّ اشاریہ سازی کورس مع اشاریہ بنانے کی تفصیلی تربیت

(19). تحقیق و تصنیف میں معاون ضروری انسٹالیشن

(20). اہل مدارس کی مستقبل کی پلاننگ

(21). درسِ قرآن کیسے اور کہاں سے دیں؟ 13 طریقے مع مواد

(22). فنّ تخلیق موضوع

(23). مضمون / کتاب کیسے لکھیں؟

(24). فنّ کتابیات

(25). مختلف علوم و فنون میں کتابیں لکھنے کے منصوبے

(26). علمی و تکنیکی نشست

(27). مقالات و مضامین کی خاکہ سازی (ابواب و فصول بنانا)

(28). مصادرِ علومِ اسلامیہ

(29). علومِ اسلامیہ میں مضمون نگاری

(30). "مطالعہ" کے مفید طریقے اور اہداف مع تحقیقی منصوبے

(31). بلاگنگ اینڈ آرٹیکل رائٹنگ کورس

(32). موبائل میں تحقیق و تصنیف کیسے کریں؟

(33). موسوعات و انسائیکلوپیڈیاز، تعارف اور بنانے کے طریقے

(34). تحریری کاموں پر فری مشاورتی نشست

(35). رائٹنگ پلاننگ کورس

(36). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(37). فن اختصار سازی اور اس کے 125 اہم منصوبے مع پریکٹیکل ٹریننگ

(38). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(39). درسِ سیرت کیسے دیں؟ مع سیرت نگاری وقت کی اہم ضرورت

(40). فقہ حنفی تعارف و دفاعِ امامِ اعظم (موسوعات، کتابیات اور اہم منصوبے)

(41). مبادیاتِ سیرت مع سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء

(42). "مصادر سیرت کورس"

(43). "فن تخلیق عنوانات سیرت کورس"

(44). "عقیدہ ختم نبوت اور تحقیقی منصوبے"

(45). "مطالعہ سیرت کے لیے معاون کتب"

(46). "کتابیات سیرت کورس"

(47). "مقاصد تصانیف مع 1521 مجوزہ عنواناتِ سیرت"

(48). "کتب و مقالاتِ سیرت کا حصول"

(49). "تحقیق و تصنیف کیسے سیکھیں؟"

(50). "مناہج تحقیق کی آسان تفہیم"